السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یوں محسوس ہوتا ہے کہ دجال کا ظہور قریب آ پہنچا ہے۔ بعض قرائن سے اس بات کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ اگر دجال کا ظہور ہمارے ہوتے ہوئے ہو جائے تو ہمیں اس فتنے سے بچاؤ کے لیے کیا راستہ اختیار کرنا چاہیۓ تاکہ ہمارا ایمان سلامت رہ سکے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دجال کے فتنے سے بچاؤ کا بنیادی اور مضبوط ہتھیار تو ایمان کا مضبوط ہونا ہے۔ اسی ایمان کی بنیاد پر کچھ احتیاطی تدابیر بھی اس سلسلے میں کار آمد ہو سکتی ہیں۔

دجال کا انکار اور اللہ تعالیٰ پر توکل بھی دجال اکبر سے محفوظ رہنے کا ایک سبب ہوگا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتنہ دجال سے پناہ مانگنے کا حکم بھی دیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم خود بھی نماز کے دوسرے (آخری) تشہد میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے جس میں فتنہ دجال سے بچاؤ کا تذکرہ بھی ہے:

(اللھم إنی أعوذبک من عذاب القبر وأعوذبک من فتنة المسيح الدجال، وأعوذبک من فتنة المحيا وفتنة الممات اللھم إنی أعوذبک من المغرم) (بخاري، الاذان، الدعاء قبل السلام، ح: 832، مسلم، ح: 590)

''اللہ! میں عذاب قبر، فتنہ مسیح دجال، موت وحیات کے فتنے، گناہ اور تاوان سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

ایک حدیث میں یہ الفاظ ہیں:

(اللّھمّ إِنی أَعُوذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ، وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَی، وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ، اللّھمّ إِنی أَعُوذُبِکَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ) (بخاري، الادعوات، التعوذ من فتنة الفقر، ح: 6377)

''اللہ! میں آگ کے فتنے اور جہنم کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور قبر کے فتنے اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور امیری وفقیری کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اللہ! میں مسیح دجال کے فتنے کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(إذا فرغ أحدکم من التشھد الآخر، فليتعوذ بالله من أربع: من عذاب جهنم، ومن عذاب القبر، ومن فتنة المحيا والممات ومن شر المسيح الدجال) (مسلم، المساجد، ما يستعاذ فی الصلاة، ح: 577)

''جب تم آخری تشہد پڑھ لو تو (سلام پھیرنے سے قبل) چار چیزوں سے اللہ کی پناہ طلب کرو، جہنم، قبر کے عذاب اور زندگی اور موت کے فتنے اور مسیح دجال کے شر سے پناہ مانگو۔''

جو مومن شخص سورۃ الکھف کی ابتدائی دس آیات حفظ کر لے اور دجال کا سامنا ہونے پر ان کی تلاوت کرے تو ان آیات کی برکت سے وہ شخص فتنہ دجال سے محفوظ ہو جائے گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(من حفظ عشر ايات من اول سورة الکھف عصم من فتنة الدجال) (مسلم، صلاة المسافرين، فضل سورة الکھف واية الکرسی، ح: 809)

''جس نے سورۃ الکھف کی ابتدائی دس آیات حفظ کر لیں اسے فتنہ دجال سے بچا لیا جائے گا۔''

ایک اور حدیث میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(فمن ادرکہ منکم فليقرأ عليه فواتح سورة الکھف فانھا جوارکم من فتنته) (ابوداؤد، الملاحم، ذکر الدجال، ح: 4321)

''تم میں سے جو بھی دجال کو پائے تو اس پر سورہ کہف کی ابتدائی آیات تلاوت کرے کیونکہ یہ آیات تمہیں اس کے فتنے سے بچانے کا ذریعہ ہوں گی۔''

وہ اہل ایمان جو مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں رہائش پذیر ہوں گے وہ بھی دجال کے فتنہ سے مامون ہوں گے، ان مقدس شہروں میں دجال داخل نہیں ہو سکے گا۔ (اسی طرح وہ بیت المقدس میں بھی داخل نہیں ہو سکے گا)۔ ارشاد نبوی ہے:

(لایدخل الدجال مکۃ ولاالمدینۃ) (مسند احمد 241/6)

’’دجال مکہ میں داخل ہوسکے گا نہ مدینہ میں۔‘‘

دجال نہ تو خود مدینہ میں داخل ہوسکے گا اور نہ اس کا رعب و دبدبہ۔ فرشتے اللہ تعالیٰ کے حکم سے مدینہ کے تمام راستوں پر صفیں باندھ کر پہرہ دے رہے ہوں گے۔ انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(الْمَدِينَةُ يَأْتِيهَا الدَّجَّالُ، فَيَجِدُ الْمَلَائِكَةَ يَحْرُسُونَهَا، فَلَا يَقْرَبُهَا الدَّجَّالُ) (بخاري، الفتن، لایدخل الدجال المدینۃ، ح: 7134)

ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(لایدخل المدینۃ رعب المسیح الدجال ولہا یومئذ سبعۃ أبواب علی کل باب ملکان) (ایضا، ذکر الدجال، ح: 7125)

’’مدینہ پر دجال کا رعب نہیں پڑے گا۔ اس دن مدینہ کے سات دروازے ہوں گے اور ہر دروازے پر دو فرشتے پہرہ دے رہے ہوں گے۔‘‘

البتہ کفار و منافقین کو مدینہ کی رہائش اختیار کرنے کا بھی کوئی فائدہ نہیں ہوگا کیونکہ مدینہ میں اس وقت تین جھٹکے لگیں گے اور ایسے لوگ مدینہ سے نکل کر دجال کے قبضے میں آجائیں گے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(یجیء الدجال حتی ینزل فی ناحیۃ المدینۃ، ثم ترجف المدینۃ ثلاث رجفات، فیخرج إلیہ کل منافق) (ایضا، ح: 7124)

’’دجال مدینہ کی ایک جانب پڑاؤ ڈالے گا پھر مدینہ میں تین جھٹکے آئیں گے کہ ہر منافق اس کی طرف نکل جائے گا۔‘‘

دجال کے فتنہ سے بچنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ اس کا سامنا نہ کیا جائے۔ عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(مَنْ سَمِعَ بِالدَّجَّالِ فَلْيَنْأَ عَنْهُ، فَوَاللَّهِ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَأْتِيهِ وَهُوَ يَحْسِبُ أَنَّهُ مُؤْمِنٌ فَيَتَّبِعُهُ مِمَّا يَبْعَثُ بِهِ مِنَ الشُّبُهَاتِ) (ابوداود، الملاحم، خروج الدجال، ح: 4319)

’’جو شخص دجال کی خبر سنے وہ اس کے سامنے نہ آئے، اللہ کی قسم! جب آدمی اس کے پاس آئے گا تو اپنے آپ کو مومن سمجھتا ہوگا مگر جو شبے کی چیزیں دجال دے کر بھیجا گیا ہوگا انہیں دیکھ کر وہ اس کی پیروی کرنے لگے گا۔‘‘

’’دجال پر وہ لوگ غالب آئیں گے جو اُس کے خلاف مسلح جہاد کریں گے۔‘‘

(مسلم، الفتن، مایکون من فتوحات المسلمین قبل الدجال، ح: 2900)

’’دجال کے خلاف ہونے والا معرکہ اہل حق کا آخری معرکہ ہوگا۔‘‘

(ابوداود، الجھاد، فی دوام الجھاد، ح: 2484)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

اصلاح عقائد و اعمال اور رسومات، صفحہ: 580

محدث فتویٰ